حالتِ روزہ میں آنسو کے ایک دو قطرے منہ میں چلے گئے، تو روزے کا حکم

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 15

تاریخ اجراء: 07 رمضان المبارک 1442ھ/20 اپریل 2021ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ روزے کے دوران اگر قطرہ دو قطرہ آنسو منہ میں چلے گئے اور نمکینی پورے منہ میں محسوس ہوئی تو فقط اس نمکینی کے محسوس ہونے سے روزہ ٹُوٹ جائے گا یا حلق سے نیچے اُترنے پر ٹُوٹے گا؟ بہارِ شریعت کی عبارت سے ایسا لگتا ہے کہ نمکینی پورے منہ میں محسوس ہونے سے ہی روزہ ٹُوٹ جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقط آنسو کی نمکینی پورے منہ میں پھیل جانے سے روزہ نہیں ٹُوٹے گا، بلکہ روزہ ٹُوٹنے کا حکم پورے منہ میں محسوس ہونے والی اس نمکین رُطوبت کے حلق سے نیچے اُترنے کی صورت میں ہے۔

کتبِ فقہ وفتاویٰ میں حلق سے نیچے اُترنے کی صورت ہی میں روزے کا ٹُوٹنا بیان کیا گیا ہے۔

جیساکہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”الدموع اذا دخلت فم الصائم ان کان قلیلا کالقطرۃ والقطرتین او نحوھا لا یفسد صومہ وان کان کثیرا حتی وجد ملوحتہ في جمیع فمہ، واجتمع شيء کثیر فابتلعہ یفسد صومہ، وکذا عرق الوجہ اذا دخل فم الصائم کذافي الخلاصۃ“ یعنی آنسو روزہ دار کے منہ میں گئے اگر قلیل مقدار میں تھے مثلاً ایک دو قطرے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر کثیر مقدار میں تھے یہاں تک کہ پورے منہ میں اس کی نمکینی محسوس ہوئی اور کثیر لعاب جمع ہونے پر اس کو نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ یہی حکم پسینہ کے منہ میں داخل ہونے کا ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 203، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی طرح خلاصہ کے حوالے سے درمختار میں مذکور ہے۔ علامہ شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی اس مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: "وفي الامداد عن خط المقدسي أن القطرة لقلتها لا يجد طعمها في الحلق لتلاشيها قبل الوصول، ويشهد لذلك ما في الواقعات للصدر الشهيد: إذا دخل الدمع في فم الصائم إن كان قليلا نحو القطرة أو القطرتين لا يفسد صومه لان التحرز عنه غير ممكن، وإن كان كثيرا حتى وجد ملوحته في جميع فمه وابتلعه فسد صومه، وكذا الجواب في عرق الوجه اه. ملخصا۔ یعنی ایک قطرہ کا ذائقہ اس کی قلت کی وجہ سے محسوس نہیں ہوتا اور وہ حلق تک پہنچنے سے پہلے ہی کچھ باقی نہیں رہتا۔ اس کی تائید صدر الشہید کی کتاب "الواقعات" سے بھی ہو جاتی ہے کہ اس میں ہے کہ جب آنسو روزہ دار کے منہ میں داخل ہو جائے اگر وہ قلیل ہو یعنی ایک دو قطرے تو روزہ فاسد نہیں ہو گا کیونکہ اس سے بچنا ممکن نہیں ہے۔ اور اگر زیادہ ہو حتی کہ اس کی نمکینی پورے منہ میں محسوس ہو اور وہ اس کو نگل لے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ یہی جواب چہرے کے پسینے کے بارے میں ہے۔ (درمختار معہ ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 434، مطبوعہ کوئٹہ)

اور یہی مفہوم بہارِ شریعت کی عبارت سے بھی ظاہر ہے، جس کی تفصیل و وضاحت یہ ہے کہ بہارِ شریعت میں مسئلہ بیان کرتے ہوئے اولاً اس بات کو متعین کر لیا گیا کہ آنسو منہ میں جانے کے بعد حلق سے نیچے اتر گیا۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں اس مسئلے کی ابتداء میں مذکور ہے "آنسو مونھ میں چلا گیا اور نگل لیا" پھر آگے اس کی دو صورتیں بیان کی گئیں:

(1) قلیل آنسو، جسے قطرہ دو قطرے سے تعبیر کیا۔

(2) کثیر آنسو، جسے پورے منہ میں نمکینی محسوس ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے۔

پہلی صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا جبکہ دوسری صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا۔ جیسا کہ بہارِ شریعت کا مکمل مسئلہ درج ذیل ہے: "آنسو مونھ میں چلا گیا اور نگل لیا، اگر قطرہ دو قطرہ ہے تو روزہ نہ گیا اور زیادہ تھا کہ اس کی نمکینی پورے مونھ میں محسوس ہوئی تو جاتا رہا۔ پسینہ کا بھی یہی حکم ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 988، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

یعنی مذکورہ بالا مسئلے کی یہ عبارت "اور زیادہ تھا کہ اس کی نمکینی پورے مونھ میں محسوس ہوئی تو جاتا رہا" جداگانہ مستقل ایک نیا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ آنسو کے منہ میں جا کر حلق سے اترنے کی تفصیل کی دوسری شق و صورت ہے۔ اس

سے معلوم ہوا کہ بہارِ شریعت میں مذکور مسئلہ کتبِ فقہ و فتاویٰ کے موافق ہی ہے، مخالف نہیں۔ اسے مخالف سمجھنا قاری کے عبارت میں غور و خوض نہ کرنے کا نتیجہ ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net